



وہ دن جب میں نے شہر کے لیے گھر چھوڑا

- ✎ Lesley Koyi, Ursula Nafula
- ✑ Brian Wambi
- 💬 Samrina Sana
- 💬 Urdu
- 🔊 Level 3

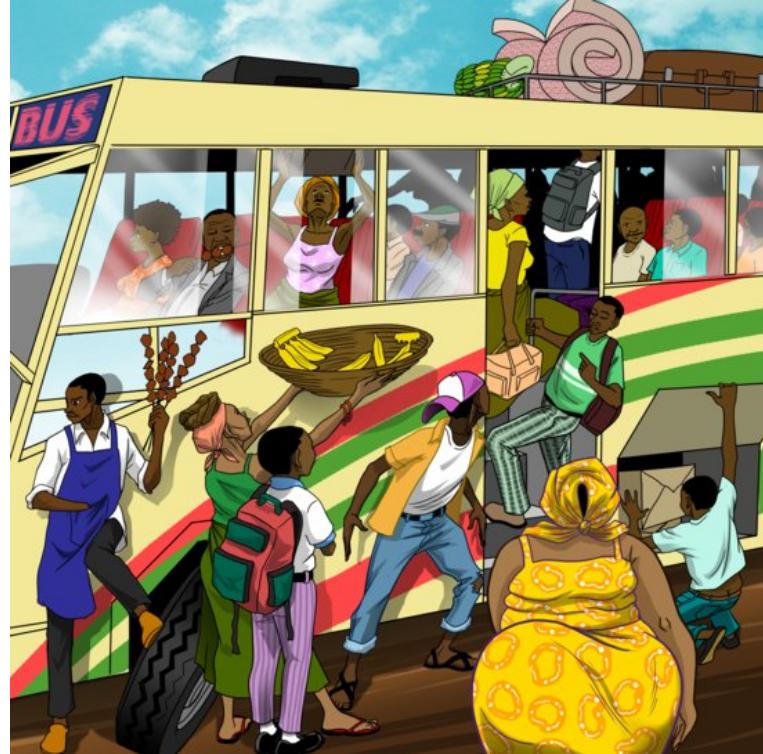




یرے گاون کا چھوٹا سا بس سڈاپ لوگوں اور بھری ہوئی بسوں میں
مصروف ہھا۔ زین پر رکھنے کے لیے اور بعض سامان موجود ہھا۔
کئی کڑاں جگھوں کا نام چلا کر بتا رہے ہے کہ بسیں کہاں جا رہی ہیں۔

شہر! شہر! مغرب کی جانب! میں نے ایک کھڈکٹر کو چلا تے ہو آئے
سُنا۔ یہ وہی بس تھی جو میں نے پکڑنی تھی۔





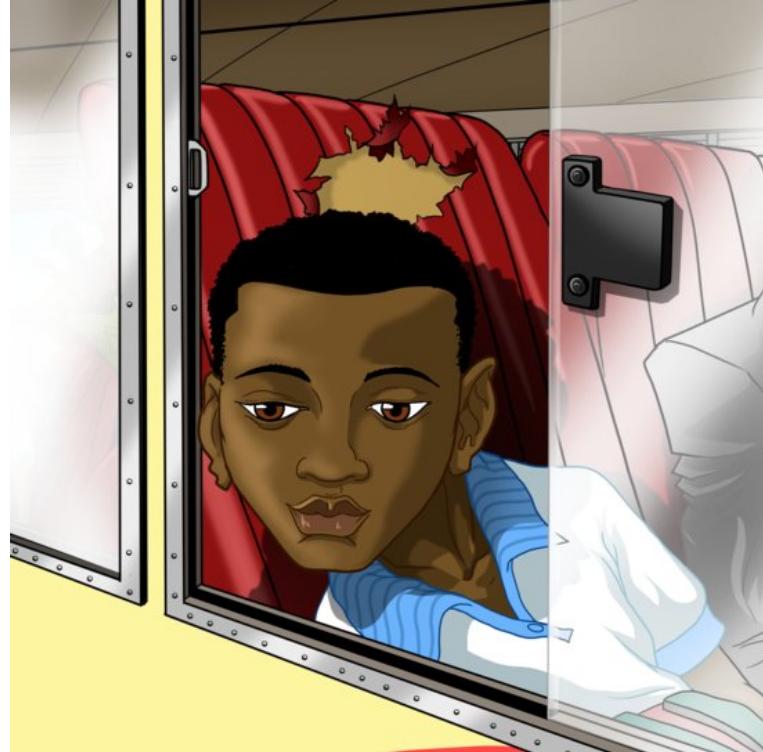
شہر کی بس تقریباً بھر چکی تھی لیکن مزید لوگ اندر جانے کے لیے ایک دوسرے کو دھکا دے رہے تھے۔ کچھ لوگوں نے اپنا سامان بس کے نیچے رکھا باقیوں نے اپنا سامان اندر بنے خاؤں میں رکھ دیا۔



نہے مسافروں نے اپنے ٹکٹ ہاتھوں میں دبا آئے اور بھری ہوئی
بس کا کوئی خالی کونا اپنے لیے ڈھونڈ نے لگے جہاں وہ یہھ سکیں۔
عورتوں اور چھوٹے بچوں نے انہیں لمبے سفر کے لیے
سکون پہنچایا۔



میں آگے جا کر ایک کھڑکی کے پاس یہٹا۔ میرے آگے یہٹے
آدمی نے سبز رنگ کا ایک پلاسٹک کا ٹھیکلا اپنے ہاتھوں میں دبارکھا
تھا۔ اُس نے پرانے جو تے پہنے تھے، ایک پھٹا ہوا کوٹ
اور وہ کافی پریستان دکھائی دے رہا تھا۔



میں نے بس سے باہر دیکھا اور جھے اس بات کا احساس ہوا کہ میں اپنا گاؤں چھوڑ کر جا رہا ہوں، وہ جگہ جہاں میں بڑا ہوا۔ میں ایک بڑے شہر جا رہا تھا۔



سامان مکمل ہو چکا تھا اور مسافروں نے اپنی اپنی جگہ اے لی تھی۔ سامان پچنے والے بھی بھی دھکا دے کر بس کے اندر اپنا سامان پچنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ہر کوئی چلا رہا تھا جو چیز اُس کے پاس پچنے کے لیے موجود تھی۔ اُن کے العاظمیرے لیے مزاحیہ تھے۔

چند مسافروں نے مسٹر وب خریدے باقیوں نے کھا نے والی
چیزوں اور انہیں چبانا شروع ہو گئے۔ وہ لوگ جن کے پاس میری
طرح پیسہ نہیں تھا صرف دیکھتے رہے۔



یہ سرگرمیاں بس کے مسے مسلسل ہارن کی وجہ سے متاثر ہو رہی تھیں لیکن یہ ایک نسٹانی بھی تھی کہ ہم جانے کے لیے تیار ہیں۔ کہہ کر سامان پچھے والوں پر بہت زور سے چلایا کہ وہ باہر چلے جائیں۔



سامان پہنے والے ایک دوسرے کو دھکے دیتے ہو آئے بس سے باہر نکلے۔ کچھ نے مسافروں کو بعتایا دیا جبکہ باقیوں نے آخری وقت میں اپنی چیزیں پہنے کی کوشش کی۔



جیسے ہی بس، بس سماں سے نکلی میں نے کھڑکی سے باہر جھانکا، میں نے سوچا کہ کیا کہمی میں دوبارہ گاؤں واپس آپاون گا۔



سفر کے دوران، بس کے اندر گرمی کی شدت اور بڑھ گئی۔ میں نے نیند کی امید کر تے ہو آئے اپنے آنکھوں کو بند کر لیا۔



لیکن یہ ادمان گھر کی طرف جھکا۔ کیا یہری ماں حفظ ہو گی؟ کیا یہرے خرگوش کوئی پیسہ لا سکیں گے؟ کیا یہ راحاتی یہرے چھوٹے پدوں کو پانی دے گا؟



راسہتے میں، میں نے اُس جگہ کا نام یاد کیا جہاں بڑے شہر میں یہ رے پھا رہتے ہیں۔ میں ابھی بھوٹ سے بُڑھرا رہا تھا جب یہری آنکھ لگی۔



و گھنٹوں بعد میں گاون کے لیے واپس جا نے والی لگائی گئی
آوازوں کے شور سے نیند سے بیدار ہوا۔ میں نے اپنا چھوٹا سا
بیگ دوچا اور بس سے باہر چھلانگ لگا دی۔



واپس جا نے والی بس تیزی سے بھر رہی تھی۔ جلد ہی وہ مسٹر ق کا
راسہ اختیار کر اے گی۔ یہرے لیے اب سب سے ضروری کام
اپنے چا کے گھر کو ڈھونڈنا تھا۔





香港故事書

global-asp.github.io/storybooks-hongkong

وہ دن جب میں نے شہر کے لیے گھر پھوڑا

Written by: Lesley Koyi, Ursula Nafula

Illustrated by: Brian Wambi

Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by 香港故事書 in an effort to provide children's stories in 香港's many languages.



This work is licensed under a Creative Commons
Attribution 4.0 International License.

